کشتی کی سواری

جۓ شری دیش پانڈے

Read India Books

RGF Pratham SERIES

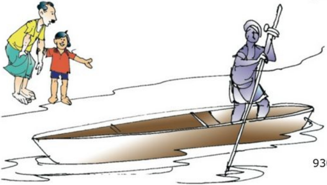

Original Story (*Kannada*) Doni Vihara by Jayashree Deshpande
© Rajiv Gandhi Foundation-Pratham Books, 2005

First edition: 2005

Illustrations & Design: Monappa
Urdu Translation: Baaraan Ijlal

ISBN : 81-8263-215-3

Registered Office:
PRATHAM BOOKS
930, 4th Cross, 1st Main, MICO Layout, Stage 2,
Bangalore 560 076

Regional Offices in Mumbai and New Delhi

Typesetting by: Faiyaz Ahmed
Layout by: Pratham Books

Printed by:
The Print Shop
New Delhi

Some rights reserved. This book is CC-BY-3.0 licensed.
Full terms of use and attribution available at:
http://www.prathambooks.org/cc

Published by:
Pratham Books
www.prathambooks.org

کشتی کی سیر

مصنف : جے شری دیش پانڈے
تصویر : مونپّا
اردو ترجمہ : باران اجلال

یہ کتاب

____

____

____

کی ہے

راجو کو ندی بہت پسند ہے۔ اور جب سے دادا، دادی کے گھر آیا تو وہ روزان کے ساتھ ندی کنارے جاتا ہے۔ دادی کے شہر میں شیاملہ ندی بہتی ہے۔ اس کا پانی بہت صاف اور ٹھنڈا ہے۔ اس کے ساحل پر صاف اور ہلکے نیلے رنگ کا بالو پھیلا ہوا ہے۔ اور کچھ حصّوں میں بڑے بڑے پتھر اور سیڑھیاں ہیں۔

ندی کنارے سینکڑوں طرح کے پیڑ پودے ہمیشہ پانی ملنے کی وجہ سے ہرے بھرے رہتے ہیں۔ اور بہت خوبصورت لگتے ہیں۔ کچھ پیڑوں پر طرح طرح کے پھول بھی کھلے ہیں۔

دادی بولیں، ''راجو آج شام کو ہم ندی کنارے چلیں گے۔'' یہ سن کر راجو بہت خوش ہوا۔ دادا جی نے کہا، ''ہاں، اور ہم راجو کو کشتی میں بیٹھا کر سیر بھی کروائیں گے۔'' انہوں نے راجو سے پوچھا، ''تمہیں کشتی میں بیٹھ کر ندی کی سیر کرنا پسند ہے نہ راجو؟'' راجو نے فوراً جواب دیا، ''ہاں دادا جی۔''

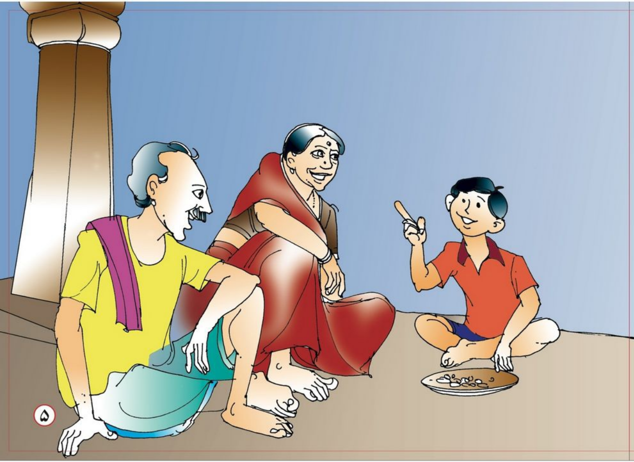

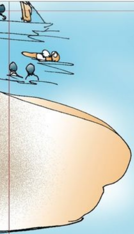

سبھی لوگ شام کو شیاملہ ندی کے کنارے گئے۔ دادی اپنے ساتھ
طرح طرح کے کھانے کی چیزیں بھی لے گئیں تھیں۔ ندی کے
کنارے ایک آم کے باغ میں بیٹھ کر سب نے شام کا ناشتہ کیا۔
بہت سارے بچے وہاں کھیل رہے تھے۔ کچھ لوگ ندی میں تیر
رہے تھے۔ اور کچھ بچوں کو تیرنا سکھا رہے تھے۔

وہ بچے اپنی پیٹھ پر ایک لمبا سا سفید پھل باندھے ہوئے تھے۔ اسے دیکھ کر
راجو نے پوچھا، ''وہ کیا ہے دادا جی؟''
دادا نے کہا، ''یہ کدو کا کھول ہے۔ لمبے کدو کو پوری طرح سکھا کر اس
کے اندر کے گودے کو نکال کر اسے پولا بنایا جاتا ہے۔

اس کو پیٹھ پر باندھنے سے پانی میں ڈوبنے کا ڈر نہیں رہتا۔ اور بچے آسانی سے تیرنا سیکھ لیتے ہیں۔'' دادا جی نے راجو کو کام کی بات بتائی۔ راجو نے کہا، ''تو کیا میں بھی یہاں تیرنا سیکھ سکتا ہوں؟ مجھے بھی تیرنا سیکھنے کا بڑا شوق ہے۔''

دادا جی بولے، ''کدو کا کھول باندھ کر تم کل سے ہی یہاں
تیرنا سیکھ سکتے ہو۔'' راجو خوش تھا کہ جب وہ اپنے شہر واپس
جائے گا تو تیرنا سیکھ چکا ہوگا۔

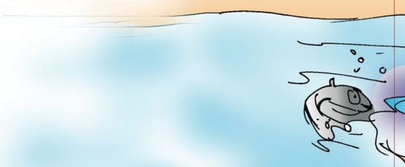

اس کے بعد وہ لوگ ندی میں کھڑی کشتی کے پاس گئے۔ دادا جی
نے وہاں بیٹھے ایک ملاح سے ملوایا۔ انہوں نے راجو کو بتایا کہ جو
کشتی چلاتے ہیں انہیں ملاح کہتے ہیں۔

ملاح سے بات کر کے سبھی لوگ کشتی پر سوار ہوئے۔ پانی میں ڈولتی ہوئی کشتی پر چڑھتے وقت راجو کو تھوڑا سا ڈر لگا۔لیکن دادا جی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے سہارا دیا اور کشتی میں بیٹھایا۔اور جیسے ہی کشتی آگے بڑھی راجو کا سارا ڈر بھاگ گیا اور اسے مزہ آنے لگا۔کشتی کے دونوں طرف پانی کی لہریں دھیرے دھیرے ٹکرا رہی تھیں۔

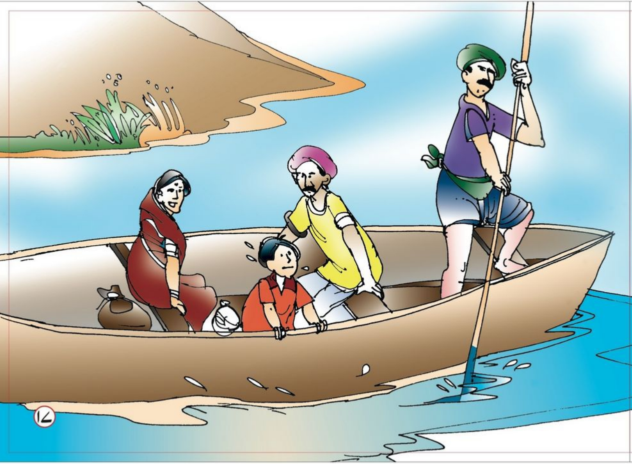

’چھپ چھپ‘ کی آوازیں آرہی تھیں۔ ندی کا پانی بالکل خاموش تھا۔ اس کا بہاؤ اس وقت تیز نہیں تھا۔ پانی کے اندر سے چھوٹی چھوٹی مچھلیاں ’چھپاک‘ کی آواز کے ساتھ ذرا اوپر اچھلتیں اور پھر پانی میں کھو جاتیں۔ ملاح گانا گاتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے چپو چلا رہا تھا۔ اور کشتی آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہی تھی۔

راجو نے اپنا ہاتھ دھیرے سے ندی میں ڈالا تو پانی کی ٹھنڈک اسے بڑی اچھی لگی۔ اس وقت ہلکی ہوا بھی چل رہی تھی۔ یہاں وہاں پانی میں اُگنے والی گھاس نظر آرہی تھیں۔ یہ ماحول اور یہ نظارہ راجو کو بہت پسند آیا۔

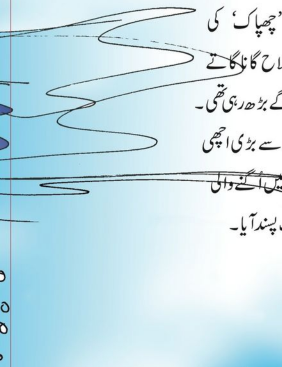

دادا جی نے پوچھا، ''راجو کیسی لگی یہ کشتی کی سواری؟'' راجو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا،
''بہت اچھی دادا جی۔ بہت ہی اچھی!''

''تم جب واپس شہر جاؤ گے تو اپنے دوستوں کو کشتی کی اس سیر کے بارے میں ضرور بتانا۔'' جب
دادا جی نے یہ کہا تو راجو خوش ہو کر بولا، ''دادا جی اب میں شہر جا کر نہ صرف اپنے دوستوں کو بلکہ
اپنے ٹیچروں کو بھی اس کے بارے میں بتاؤں گا۔''

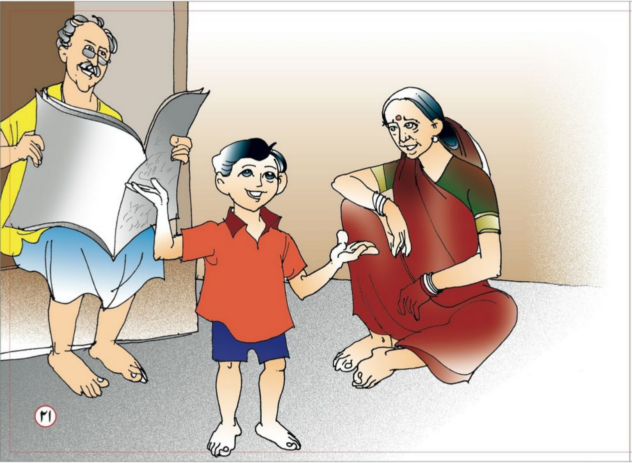

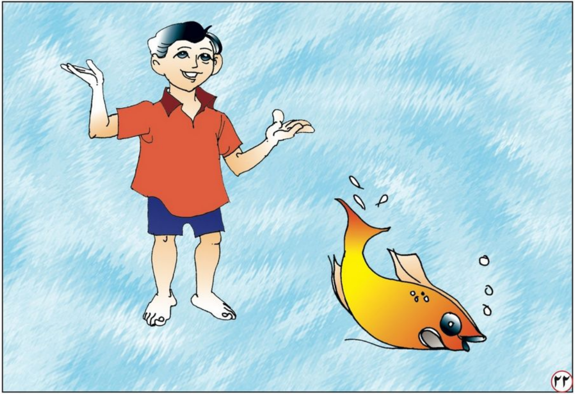

اس تصویر میں رنگ بھرو۔

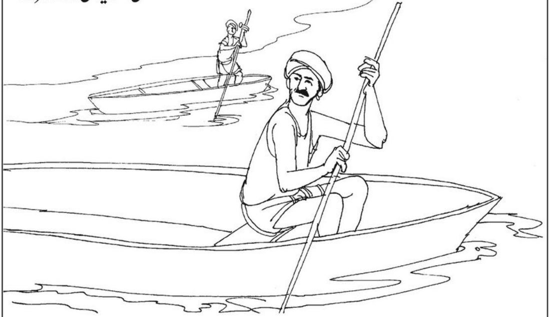

اس تصویر میں رنگ بھرو۔

اس زمرے کی دوسری کتابیں

- گوریا اور امرود
- مچھلی نے خبر سنی
- رنگ برنگی خوبصورت مچھلیاں
- انار کا مزہ
- کوئل کی کوک
- راجو اور ترکاری
- کچھوا اور خرگوش
- کوّے کے رشتے دار
- بلبلوں والا جھاگ سے بھرا دودھ

دادا اور دادی سے ملنے راجو کو گائوں جانا بہت اچھا لگتا ھے۔ اس بار وہ شام کو ندی کے کنارے گھومنے نکلے پھر کشتی کی سیر کی۔
تم بھی ان کے ساتھ سیر کو نکل پڑو ...

ISBN 81-8263-215-3
9788182632158

Pratham Books
Kashti Ki Sair (Urdu)
M.R.P. Rs. 20.00